بنی اسرائیل کی آزمائش اور فرعون سے نجات (49-50): اور اس وقت کو یاد کرو جب ہم نے تمہیں نجات دی فرعونیوں سے جو یَسُوْمُوْنَکُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ (سَامَ یَسُوْمُ سَوْم - ن) "تمھیں دکھ دیتے تھے بُرے عذاب کا" یُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَکُمْ (ذَبَّحَ یُذَبِّحُ)"وہ ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو" وَ یَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَکُمْ (اِسْتَحْیَا یَسْتَحِیِي - غ) " اورزندہ چھوڑدیتے تھے تمہاری عورتوں کو" ذرااس وقت کو یاد کرو جب فَرَقْنَا بِکُمُ الْبَحْرَ (فَرَقَ یَفْرُقُ فَرْق) "ہم نے پھاڑ دیا تمہارے لیے دریا" اور وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ (أَغْرَقَ یُغْرِقُ) "اور ہم نے ڈبود یا آلِ فرعون کو"۔

بنی اسرائیل اور بچھڑے کی عبادت (51-53): اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا پھر اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ (اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ اِتِّخَاذ - خ) "تم نے بنالیا بچھڑے کو" معبود۔ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْکُمْ (عَفَا یَعْفُوْ عَفْو - ن)"پھر ہم نے معاف کردیا تمھیں " تاکہ تم شکر گزار بنو، ہم نے موسیٰ کو الْکِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ (کِتَابٌ کُتُبٌ+)"کتاب اور جدا جدا کرنے والے احکام" دیئے۔

بچھڑے کی عبادت اور توبہ کا طریقہ (54): جب موسیٰ نے کہا: اے میری قوم! ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَکُمْ (ظَلَمَ یَظْلِمُ ظُلْم)"تم نے ظلم کیا اپنے اوپر " فَتُوْبُوْٓا اِلٰی بَارِئِکُمْ (تَابَ یَتُوبُ تَوْبَۃ - ن)" سو تم رجوع کرو اپنے پیدا کرنے والے کی طرف" پھر اللہ نے تم پر رحم کیا فَتَابَ عَلَیْکُمْ (عَلَی+کُمْ=عَلَیْکُم)"سو اس نے توبہ قبول کی تمھاری"۔

اللہ کو دیکھنے کا مطالبہ (55-56): موسیٰ کی قوم نے کہا: اے موسیٰ ہم تم پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک نہ نَرَی اللّٰہَ جَھْرَۃً (رَأَی یَرَی رُؤْیَۃ - ف)" ہم دیکھ لیں اللہ کو کھلم کھلا"، فَاَخَذَتْکُمُ الصّٰعِقَۃُ (أَخَذَ یَأْخُذُ أَخْذ - ن)"پھر تمھیں آلیا بجلی کی کڑک نے"۔

بادلوں کا سایہ اور منّ وسلویٰ (57): اے بنی اسرائیل! ظَلَّلْنَا عَلَیْکُمُ الْغَمَامَ (ظَلَّلَ یُظَلِّلُ) "ہم نے سایہ کیا تم پر بادل کا" اور اتارا تم پر الْمَنَّ وَالسَّلْوٰی (مَنٌّ - سَلْوٰی) "من اور سلویٰ " لہٰذا کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ (طَیِّبَۃٌ طَیِّبٰت+) "کھاؤ پاک چیزیں" جو ہم نے تمہیں دیں۔